مامن خبریں

نمبر 4 _4، نومبر 2012

سینتیس (37) ممالک کے ڈاکٹروں کا روحانیت اور ادویات پر مباحثہ
کینیا میں 9 ویں بین الاقوامی کرسچن میڈیکل کانفرنس کا انعقاد

ڈبلیوسی ڈی این کی 9 ویں بین الاقوامی کرسچن میڈیکل کانفرنس کاانعقاد کینیا، افریقہ میں ہوا اور اس میں 37 ممالک سے تقریباً 400 ڈاکٹروں اور شعبہ طِب کے پیشہ ور حضرات نے شرکت کی۔آٹھ شفائیہ کیس پیش کئے گئے جن میں زندہ خدا کے کام ظاہر ہوئے اور کئی خصوصی لیکچر دیئے گئے جنہوں نے حاضرین کی طبی معلومات کی بابت اُن کا بھرم توڑ ڈالا اور اُن میں ایمان کا بیج بویا گیا۔

25اور 26مئی 2012کو سفاری پارک ہوٹل نیروبی کینیا9ویں بین الاقوامی کرسچن میڈیکل کانفرنس کا انعقاد کیا گیاجس کی میزبانی WCDNورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک نے کی ۔

اِس کانفرنس کا انعقاد"روحانیت اور ادویات" کے عنوان سے کیا گیا جس میں 37ممالک سے تقریباً 400ڈاکٹروں اور شعبہ ء طِب سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور لوگوں نے شرکت کی ۔ 25مئی کو ڈبلیو سی ڈی این کے بانی اور چئیر مین عزت مآب ڈاکٹر جے راک لی نے سکرین پر ایک وعظ پیش کیا اور حاضرین سے کہا کہ"مجھے امید ہے کہ خد اکے شفا بخش کاموں کے ذریعہ آپ زیادہ سے زیادہ لوگوں میں خدا کی محبت عام کریں گے ۔"

ڈبلو سی ڈی این کے صدر ڈاکٹر گلبرٹ چایئی نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے ڈبلو سی ڈی این کے پس منظر اور مقصد کے ساتھ ساتھ مسیحی ڈاکٹروں کی رویا کی وضاحت کی ۔اس کے بعد،کانفرنس آرگنائزنگ کمیٹی کی چئیر پرسن ڈاکٹر زیفورہ (صفورہ) انگُومی نے اپنے خیر مقدمی خطاب میں مسیحی ڈاکٹروں کے کردار پر یہ کہتے ہوئے زور دیا کہ"ڈاکٹروں کے تجویز کردہ نسخہ جات پاس ہونے کے باوجود مقامی لوگوں کو ادویات خریدنے میں مشکل پیش آتی ہے ۔لیکن جب مسیحی ڈاکٹر ایمان کے ساتھ مریض کے لئے دعا کرتے ہیں کہ توانہیں ایمان ملتا ہے اور وہ اکثر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔"

یونائٹڈ ہولینِس چرچ آف جیزز کرائسٹ کی وائس چیئر پرسن ڈاکٹر ایسٹر کُویُونگ چُنگ نے ایک کلیدی خطاب کیا۔انہوں نے شریک ہونے والے ڈاکٹروں میں یہ کہتے ہوئے روحانیت کو بیدار کیاکہ ،"خدا سے محبت یہ ہے کہ اُس کے حکموں پر عمل کیا جائے ۔جب آپ پاک زندگی گزارتے ہیں تو آپ زمین پر اور آسمان پر بھی برکات پا سکتے ہیں ۔"

کانفرنس میں طبی علوم کی روشنی میں شفا کے آٹھ مختلف کیسز(معاملات) پیش کئے گئے جن میں سے چار ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں کے ذریعہ یا دیگر ممالک میں اُن کی طرف سے بھیجے گئے وہ رومال مریضوں پر رکھنے سے ہوئے تھے جن پر انہوں نے دعا کی تھی ۔

ڈاکٹر جُنگ سُنگ کِم شعبہ اطفال، السان یونیورسٹی ہاسپٹل نے شفائیہ دعائوں کے وسیلہ ہونے والی بصارت کی بحالی سے متعلق چند کیسز(معاملات) پیش کئے اورڈائریکٹر بانسک انٹرنل میڈیسن -ریڈیالوجی ڈاکٹر چینگ کیُو یانگ نے سرطان کی وجہ سے چھاتی میں بند نالی دعا کے وسیلہ کھُل جانے کا کیس پیش کیا۔

کینیا کے ایک ڈاکٹر ایڈتھ اوپالا نے ایک سابقہ سوڈانی پولیس اہلکار کینائی میکائیل کی شفا کا کیس(معاملہ) پیش کیا جن کا نچلا دھڑ مفلوج ہو چکا تھا لیکن اُن کو شفا ملی اور وہ اپنی وہیل چیئر سے اٹھ کھڑے ہوئے اور یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ افریقہ کے بشپ ڈاکٹر میانگ ہو چیانگ کی دعا کے بعد چلنے پھرنے لگے ۔ڈاکٹر برائین ایس یِئو نے تھائی لینڈ سے تعلق رکھنے والی ایک بہن روزرین کا کیس پیش کیا جو بدن میں خود کار نظامِ مدافعت کی شدید کمزوری اور Ciprofloxacinنامی دوا کے مُضر اثرات کا شکار تھی لیکن جی سی این ٹی وی پر ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد اُس کو شفا مل گئی ۔

دوا ئوں اور علاج کے بغیر ہونے والی اِن روحانی شفائوں کے معاملات پیش کرنے کے دوران وہاں موجود ڈاکٹر حضرات اپنے طبی علوم (میڈیکل نالج) اور کارکردگی کا فہم ہی کھوبیٹھے اور خدا ئے قادر کے عظیم کاموں سے بہت حیران ہوئے ۔

ایک بھارتی خاتون ڈاکٹر وینکترامان نے ایک ایسی خاتون کا کیس (معاملہ) پیش کیا جو اتھارہ برس سے ہرنیہ کے مرض میں مبتلا تھی اور اُس نے بغیر کسی آپریشن(جراحی) کے ڈاکٹر زیفورہ (صفورہ)نگوُمی کی دعا سے شفا پائی ۔اس کے علاوہ ایک افریقی خاتون کا معاملہ پیش کیا جو حرکت نہیں کر سکتی تھی اور کھانا بھی نہ کھا سکتی تھی کیونکہ ایک بھینس نے اُس پر حملہ کیا تو اُس کے سینگ اُس عورت کی ٹانگ میں گڑ گئے تھے ،اُسے ایک پاسبان کی دعا سے شفا ہو گئی تھی ۔ڈومنیکن ریپلک سے ڈاکٹر ایلیو اے کوراڈِن نے ایک کیس پیش کیا جس میں مریضہ نسوائی اعضا کے سرطان میں مبتلا تھی اور اس کو شفا ہو ئی ۔امریکہ سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر آرمانڈو پِنیڈا ولیز نے ایک کیس پیش کیا جس میں colitis کی بیماری سے شفا ہوئی تھی ۔

مختلف کیسز پیش کئے جانے کے بعد سوال جواب کا ایک دَور ہوا۔ چند ایسے لوگ ذاتِ خودبھی شریک تھے جن کے کیس پیش کئے گئے تھے اور انہوں نے حاضرین کی خوب توجہ پائی ۔ مزید براں،ایسے خصوصی لیکچرز بھی شامل کئے گئے تھے جن سے اُن کو ادویات اور روحانیت کو یکجا کرنے کا موقع مِلا۔

نیروبی مامن ہولینِس چرچ کے بشپ ڈاکٹر میونگھو چیانگ نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ"اب ڈاکٹروں کے لئے سب سے اہم چیز خدا کا کلام ہے ۔یہ اس لئے کہ جب وہ خدا کے کلام کا علم پائیں گے تو اپنے مریضوں میں انجیل کی بشارت کر سکیں گے اور اُن کے لئے ایمان کے ساتھ دعا کر سکیں گے ۔"

امریکہ میں ایک ٹی وی کمپنی چلانے والے پاسٹر ویزلی ویٹووِچ نے کہا کہ ،ہم ہر سال ڈبلیو سی ڈی این کانفرنس نشر کرتے ہیں ،اور ناضرین کا اچھی طرح تجزیہ بھی کرتے ہیں ۔ میرا ایمان ہے کہ بڑی تعداد میں لوگ نجات ئیں گے جب حاضر ڈاکٹر انجیل کی منادی کریں گے اور اپنے مریضوں کے لئے تشخیص کے دوران دعا بھی کریں گے ۔"

اس کانفرنس کا میزبان ڈبلیو سی ڈی این مسیحی ڈاکٹروں کا ایک گروپ ہے جو سائوتھ کوریا کی نئی ابھرنے والی کلیسیائوں اور ہیڈا کوارٹر سے تعلق رکھتے ہیں۔ڈبلیو سی ڈی این دنیا بھر میں مسیحی ڈاکٹروں کی ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت اورشراکت کے فروغ کی کوشش کر رہی ہے اور انٹر نیشنل میڈیکل کانفرنس کی میزبانی کر کے ،شفا کے کیس پیش کر کے اور مسیحی ڈاکٹروں کے فرائض سے متعلق کلیدی خطابات سے ہر سال خوب ترقی کر رہی ہے ۔ ڈبلیو سی ڈی این اگلے سال میکسیکو میں کانفرنس کے انعقاد کا منصوبہ بنا رہی ہے ۔

1)ڈبلیوسی ڈی این کے بانی اور چئیرمین ڈاکٹر جے راک لی کا ویڈیو پیغام
2)حاضرین شادمانی سے ستائش کر رہے ہیں
3)کانفرنس آرگنائزنگ کمیٹی کی چئیر وومن ڈاکٹر زیفورہ (صفورہ) نگُومی
4)ڈبلیوسی ڈی این کے صدر ڈاکٹر گلبرٹ چایئی
5)کرسٹل سنگرز گیت گاتے ہوئے

نُور میں چلنا

اگرہم کہیں کہ ہماری اس کے ساتھ شراکت ہے اورپھر تاریکی میں چلیں توہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جس طرح کہ وہ نُور ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔"(-1یوحنا6:1-7)

کیا آپ پُراعتماد ہو کر کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی خدا کے ساتھ شراکت ہے؟شراکت کا فروغ کسی فردِ واحد کی ذات سے نہیں ہوتا ۔کسی شخص کے بارے میں جاننے کا یہ مطلب نہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت بھی ہے ۔مثال کے طور پر کسی بھی ملک کے شہری خوب جانتے ہیں کہ اُن کے ملک کا صدر یا سربراہ کون ہے ۔کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ اُن کی اپنے صدر کے ساتھ حقیقی رفاقت شراکت بھی ہے ؟قطع نظر کہ وہ اُسے کتنا جانتے ہوں ، اگر صدر اُن کو اچھی طرح سے نہیں جانتا تو وہ کہہ نہیں سکتے کہ اُن کی اُس کے ساتھ شراکت ہے ۔ یہی اصول خدا اور ہمارے تعلق پر بھی لاگوُ ہوتا ہے ۔چونکہ خد اہماری ہر درخواست کا جواب دے سکتا ہے ،اگر ہماری خدائے قادرِ مطلق کے ساتھ شراکت ہو گی تو ہمارے تمام معاملات ٹھیک چلتے رہیں گے اور ہم بابرکت زندگی گزار سکیں گے ۔

1۔ خدائے نُور کے ساتھ شراکت رکھنے والے لوگ

ہر شخص کی رفاقت یا شراکت کی گہرائی کا درجہ فرق ہوتا ہے ۔بعض تعلقات ایسے ہوتے ہیں جن میں لوگ ایک دوسرے کو صرف شکل سے پہچانتے ہیں اور بعض ایک دوسرے کو شاید سلام ہی کرتے ہوں۔ دوسری جانب، بعض ایسے ہوں گے جن کی ایک دوسرے سے ایسی قربت ہو کہ وہ ایکدوسرے کے ساتھ اپنی پوشیدہ باتیں بھی کرتے ہوں۔خدا کے ساتھ تعلق بھی کچھ ایسا ہی ہے ۔جب خدا آپ پر کو جانتا، آپ کو اعتماد کرتا اور آپ کو پہچانتا ہے تب آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی خدا کے ساتھ حقیقی شراکت ہے ۔ بائبل مقدس دائود کے بارے میں بیان کرتی ہے ۔دائود کا خدا کے ساتھ مضبوط اور قریبی تعلق تھا۔ خدا دائود کو اپنے 'دل کے مطابق شخص' کے طور پہچانتا تھا ۔دائود خدا سے پیار کرتا تھا،پوری تعظیم میں اُس سے ڈرتا تھا،اور تمام تر حالات میں اُس پر بھروسہ کرتا تھا۔

جس طرح -2سموئیل 19:5میں لکھا ،دائود نے اِن الفاظ میں خداوند سے پوچھا کہ"کیا میں فلستیوں کے مقابلہ کو جائوں؟کیا تُو اُن کو میرے ہاتھ میں کر دے گا؟" اور خداوند نے دائود کا جواب دیا کہ"جا کیونکہ میں ضرورفلستیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دوں گا۔" 2سموئیل 23:5-24میں بھی لکھا ہے کہ"جب دائود نے خداوند سے پوچھا تو اس نے کہا تُو چڑھائی نہ کر ۔ ان کے پیچھے سے گھوم کر تُوت کے درختوں کے سامنے سے اُن پر حملہ کر۔اور جب تُوت کے درختوں کی پُھنگیوں میں تجھے فوج کے چلنے کی آواز سنائی دے تو چُست ہو جانا کیونکہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے نکل چُکا ہو گا تا کہ فلستیوں کے لشکر کو مارے۔"

خدا نے نہایت محتاط انداز سے دائود کو بتایا کہ اُسے کیا کچھ کرنا ہے تا کہ وہ جہاں کہیں جائے اُسے فتح مل سکے ۔اگر خدا کے ساتھ ہماری شراکت بھی ایسی ہو جیسی دائود کی تھی تب ہم جو کچھ مانگیں اُس کا جواب پا سکتے ہیں ۔ لیکن اگر آپ کو دعائوں کا جواب یا برکات نہیں مل رہیں ،گو آپ خدا کے فرزند ہیں ،تو آپ کو یہ سوچتے ہوئے واپس اپنی زندگی پر نگاہ کرنی ہو گی کہ کیا واقعی میری خدا کے ساتھ شراکت ہے ؟

بہتیرے لوگ ہیں جو خد اکے کلام پر عمل نہیں کرتے بلکہ اُسے اپنے علم کے خزانہ میں محفوظ رکھتے ہیں۔ مگر وہ یہ سوچتے ہیں کہ 'میں خدا کو جانا ہوں اور اُس کے ساتھ میری شراکت ہے ۔' کیا یہ سوچ درست ہے ؟ بے شک ، خدا کے کلام کو جاننا اہم ہے لیکن زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اُس کے مطابق عمل کیا جائے ۔جب ہم اِس کو عملی صورت دیتے ہیں تب ہی خدا سے قوت پا سکتے ہیں اور جلد اُس سے اپنی دعائوں کا جواب بھی لے سکتے ہیں ۔ خدا کے ساتھ گہری شراکت کے لئے لازم ہے کہ ہم اپنے دلوں کا ختنہ کریں ۔فرض کریں کہ دو ارکان ہیں ۔ ایک بہت دلجمعی سے کام کرتا ہے لیکن دل کا ختنہ نہیں کرتا ، دوسرا بڑی وفاداری سے کام کرتا ہے اور اپنے

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

دل کا ختنہ بھی کرتا ہے ۔ان دونوں افراد کا معاملہ یکسر مختلف ہے ۔پہلے والا اپنا دل نہیں بدلتا بلکہ صرف ذاتی ذوق اور جذبہ سے کام کرتا ہے ۔ پس جب دوسرے اُسے تسلیم نہیں کرتے تو اُس میں ہنوز کمتری کی سوچ پائی جاتی ہے ۔ حتیٰ کہ جب اُس پر مشکل وقت آئے تو وہ اپنی ذمہ داریوں کو بھی چھوڑ دینے کے بارے میں سوچتا ہے ۔

دوسری جانب دوسرا شخص وفاداری سے کام کرتا اور دل کا ختنہ کرتا ہے ۔ وہ دوسروں کے ساتھ صلح رکھنے کی پوری پوری کوشش کرتا ہے خواہ وہ کوئی ایسا کام کیوں نہ کریں جو اِس شخص کی سوچ سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔اور اگر اُسے مشکلات کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑے ، وہ دعائوں اور خدا پر بھروسا رکھ کر صرف خدا کے کام کی تکمیل کرتا ہے ۔

2۔لازم ہے کہ ہم دلوں کا ختنہ کریں

اگرخدائے نُور کے ساتھ آپ کی شراکت ہے تو آپ کو انصاف، رحم اور اپنے دلوں میں وفاداری کا کام پورا کرنا ہے (متی 23:23)۔جیسا کہ متی 23باب میں لکھا ہے ، یسوع نے فریسیوں کو ملامت کی اور تنبیہ کی کیو نکہ وہ پودینہ کے پتوں تک کی دہ یکی تو دیتے تھے مگر دل کا ختنہ نہیں کرتے تھے ۔ تب انصاف ، رحم اور وفاداری سے متعلقہ باتوں کے بارے میں کیا کہیں ۔ 'انصاف' گناہوں کو دور کرنے ، خدا کے کلام کوپورا کرنے اور وفاداری سے خدا کی فرمانبرداری کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔'رحم'ذمہ داریوں کی انجام دہی میں شامل ہوتا ہے اور 'وفاداری 'کا مطلب ہے روحانی فطرت کا حصہ داری بننا ۔لہٰذا،نُور میں چلنے اور خدا کے ساتھ شراکت رکھنے کے لئے لازم ہے کہ ہم اپنے دلوں کا ختنہ کرنے کے وسیلہ مقدس بنیں اور اپنے دل پاک بنائیں۔

ہم اپنے دلوں کو جس درجہ مختون بنائیں گے خدا ہماری دعائوں کا اتنا ہی زیادہ جواب دے گا اور ہمیں زیادہ جلدی برکت دے گا۔یہ خدا کے ساتھ ہماری شراکت کا ثبوت ہے ۔جب ہم ناراستی سے جان چھڑا لیتے اور کلامِ مقدس پر عمل کرنے کے وسیلہ نُور میں چلتے ہیں تو ہمارے دل بھی پاک صاف ہوں گے ۔جب ہم وہ کام نہیں کرتے جن سے خدا منع کرتا ہے اور ہم اپنے اندر سے اُن چیزوں کو نکال دیتے ہیں اور سچائی پر عمل کرتے جیسا کہ خدا نے کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کو مکمل کرتے ہیں توہی ہم ناراستی سے چھٹکارا پا سکتے ہیں ۔اپنے دل کی غلیظ باتوں سے جان چھڑالینا اور دلوں کو سچائی سے بھر لینا ہی دل کے ختنہ کا طریقہ کار ہے ۔

مثال کے طور پر ،خد انے ہمیں کہتا ہے کہ ایک دوسرے سے نفرت نہ کریں ۔جب آپ اپنے دل میں موجود نفرت سے جان چھڑا لیتے ہیں اور دل کو محبت سے بھر لیتے ہیں تو یہ دل کا ختنہ ہے ۔گو آپ کو پہلے ہی پاک روح کیوں نہ مل چکا ہو،تاہم دل کا ختنہ راتوں رات نہیں ہو جائے گا اور نہ ہی کسی گوشہ ء تنہائی میں کی جانے والی کوشش سے ہو گا۔آپ کو اُس وقت تک اپنے دل کا ختنہ کرتے رہنا ہوگا جب تک مکمل طور پر جسم کے کاموں اور جسمانی باتوں کو اپنے دل سے نکال نہیں لیتے ۔آپ کو سے پہلے ضرورت ہو گی کہ جسم کے کام ترک کریں (یعنی عملی طور پر کئے گئے گناہ) ۔فرض کریں آپ شراب یا سگریٹ پیتے ہیں ۔ لازم ہے کہ آپ شراب اور سگریٹ پینا چھوڑیں ۔ یا اگر آپ کا مزاج ایساہے کہ آسانی سے غصہ آجائے اور دوسروں کے ساتھ عذر بازی کرتے ہوں ، تو لازم ہے کہ آپ وہ کام چھوڑیں ۔ ے کے بعد لازم ہے کہ آپ جسمانی باتوں سے بھی جان چھڑائیں جو آپ کے دل اور سوچ میں ہوتی ہیں ۔ اُن کو ظاہری طور سے دیکھا نہیں جا سکتا لیکن اگر نفرت،حسد، عداوت ، لالچ، خود غرغی کے کام اور شہوت بھرے خیالات اب تک آپ کے دل اور سوچ میں موجود ہیں تو آپ کو چاہئے کہ اُن کو نکال باہر کریں۔ایسا اُس وقت کیا جا سکتا ہے جب آپ کو پاک روح کی مدد حاصل ہواورآتشین دعائوں اور روزہ کے ذریعہ خدا کا فضل اور قوت ملے ۔جب آپ اپنے دلوں میں موجود ایسی جسمانی باتوں سے چھٹکارا پا لیں گے تب ہی آپ خدا کی قریبی شراکت پا سکتے ہیں ۔

3۔ہم نُور میں چل کر پاک صاف ہو سکتے ہیں

-1یوحنا 7:1میں ہم پڑھتے ہیں کہ"لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اس کے بیٹے یسو ع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے ۔ "جب ہم خدا کے کلام پر عمل کرتے ہیں جو کہ سچائی ہے ، تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہماری خدا کے ساتھ شراکت ہے اور اُس کے حقیقی فرزند بن جاتے ہیں ۔ پھر ، آخر کس طرح اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے ؟

آئیں ایک نظریوحنا53:6-54کو دیکھیں جہاں بیان ہے کہ"یسوع نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تُم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھائواور اُس کا خون نہ پیو تُم میں زندگی نہیں ۔جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔"

یہاں 'ابنِ آدم' سے مراد ہے یسوع ۔اُس کے بدن کا مطلب ہے خدا کا کلام کیونکہ یوحنا 1:14کے مطابق کلام مجسم ہوا اور جسم بنا اور یسوع اس زمین پر جسم کی صورت میں آیا لہٰذا ابنِ آدم کے گوشت کھانے کا اشارہ یہ ہے کہ ہم بائبل مقدس کی چھیاسٹھ کتابوں کو اپنی روحانی خوراک بنائیں ۔ اُس کا خون پینے سے مراد یہ ہے کہ خدا کے کلام کے مطابق عمل کریں۔

کی سچائی اُسی صورت قوت افزائی کا کام کر سکتی ہے اور ہمارے دلوں کی گنہگار فطرت ہمارے دلوں سے نکل سکتی ہے اگر ہم خدا کے کلام کو اپنی روٹی بنا لیں ۔ پھر،ہم مردِ حق (سچائی کے لوگ) بن سکتے ہیں ۔ایسے لوگ کہہ سکتے ہیں کہ ہماری خدا کے ساتھ شراکت ہے ۔شراکت کے وسیلہ ہم ایسے روحانی لوگ بن سکتے ہیں جو نُور میں چلتے

یہ دنیا گناہ اور بدی سے داغدار ہے ۔دنیا میں نیکی اور محبت تلاش کر لینا بہت مشکل ہے کیونکہ دنیاروحانی طور سے بہت تاریک ہوتی جا رہی ہے ۔میری امید ہے کہ آپ اخیر زمانہ میں پوری دلجمعی کے ساتھ خدا کے کلام کو اپنی روحوں کی روحانی خوراک بنائیں گے اور اِس پر عمل کریں گے ۔میں خداوند کے نام میں دعا گو ہوں کہ ایسا کرنے کے وسیلہ آپ کو خدا کی قریبی شراکت حاصل ہو اور اُس کی طرف سے آپ کو کثرت سے برکات ملیں ۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان"في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال 12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرُوڈونگ3،گرُو۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
ای میلmanminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

خداکی قدرت کاتجربہ پانے والے ڈاکٹروں کااقرار

"روحانی اورادویات"کے عنوان سے25اور26مئی2012کو9ویں بین الاقوامی کرسچن میڈیکل کانفرنس کاانعقاد کیامیں ہواجس کی میزبانی ڈبلیوسی ڈی این(ورلڈکرسچن ڈاکٹرزنیٹ ورک)نے کی۔سینتیس ممالک سے تقریباً400ڈاکٹرون نے شرکت کی۔روحانی شفاکے مختلف کیسز(معاملات)اور خصوصی لیکچرپیش کئے گئے جن میں"ایمان اورطبی علاج"جیسے موضوعات شامل تھے۔اُن میں سے دومعاملات کی تفصیل نیچے دی جارہی ہے۔

طبّی علاج کے بغیر چھاتی کے سرطان سے شفاجوکہ حیرت انگیزھے

کیس پیش کرنے والے کانام ڈاکتر
چینگ کیُویانگ
ڈاکٹرریڈیولوجسٹ

میں نے چھٹی بین الاقوامی کرسچن میڈیکل کانفرنس کے پہلے اور دوسرے دور میں جسم کی ہڈیوں اور جوڑوں سے متعلق، پتھری جیسے امراض اور جسم کے ناسوروں سے متعلق کیس پیش کئے تھے ۔اِن تمام کیسز(معاملات) میں ایک بات مشرک تھی ۔مریضوں نے ادویات پر انحصار نہیں کیا تھا بلکہ خدا پر ایمان اور اُس سے قوی دعائوں کے وسیلہ شفا پائی تھی ۔جو کیس میں نے اِس اِس کانفرنس میں پیش کیا وہ ایسی مریضہ کا تھا جس نے طبی علاج کے بغیر ہی چھاتی کے سرطان سے شفا پائی تھی ۔

2006کی سردیوں میں ڈیکنس(خادمہ) اِنوک ہان کی دائیں چھاتی میں ایک غدود پایا گیا تھا۔اپریل 2007 تشخیص سے معلوم ہوا کہ اُس کو چھاتی کا سرطان ہے اور نتائج سے ظاہر ہوا کہ اُس کے سرطان کی رسول کا حکم 2.17سینٹی میٹر ہے ۔ڈاکٹروں نے آپریشن (جراحی) کا مشورہ دیا لیکن وہ چاہتی تھی کہ اُسے صرف دعا سے ہی شفا ملے ۔پس اُس نے کسی طرح کا کوئی طبی علاج یا آپریشن نہ کروایا۔جیسے جیسے وقت گزرتا گیا دائیں چھاتی میں اُس کی تکلیف بڑھتی گئی اور دائیں بازو میں بھی درد شدت اختیار کر گیا ۔ ہر ہفتہ خدا کا کلام سُننے کے بعداُس نے تسلیم کیا کہ اُس کے گناہ سنگین تھے اور اُس نے پوری طرح اپنے غرور، نفرت، عداوت ، اور سخت گیری ، دوسروں پر الزام تراشی ،اور بت پرستی جیسے گناہوں سے توبہ کی ۔جیسا کہ بائبل مقدس میں خدا کا مطلوبہ نیک دل بیان ہے اس نے ویسا نیک دل پانے کی از حد کوشش کی اُس نے خواب میں ڈاکٹر جے راک لی سے یہ سُننے کے بعد زیادہ ایمان کے ساتھ دعا کی اُس کی زندگی میں نُور آگیا ہے ۔

10جون 2011کو خصوصی شفائیہ عبادت کے دوران اُس نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔اُس کی دائیں چھاتی میں موجود رسولی کا غدود آہستہ آہستہ کم ہونے لگا۔ اب اُسے دائیں بازو میں بھی درد نہیں ہوتا تھا۔ 29جون 2011کواُسی ہسپتال میں اُس کا دوبارہ طبی معائنہ کیا گیا ۔اُس کی چھاتی کا سرطان یکسر غائب ہو چکا تھا۔لیکن ایک بالکل چھوٹے حجم کا غدود اُس تشخیص کے دوران اب بھی دیکھا گیا۔ کانفرنس میں یہ کیس پیش کرنے کے لئے میں نے اُس سے مکمل تشخیص کی بابت درخواست کی ۔پس اُس کی Biopsy بائیوپسی کی گئی اور نتیجہ میں یہ ظاہر ہوا کہ وہاں سرطان کی کوئی علامت نہیں تھی بلکہ وہ ایک ایسا غدود تھا جو تمام عورتوں میں موجود ہوتا ہے ۔میں نے دیکھا کہ اُس کی چھاتی کا سرطان مکمل طور پر ختم ہو چکا تھا۔

آرگنائزنگ کمیٹی کی چئیر پرسن ڈاکٹر زیفورہ (صفورہ) نگوُمی نے کیس پیش کئے جانے کے بعد کہا کہ"درست ریڈیائی مواد اور بائیوپسی دیکھنے کے بعد اور یہ دیکھنے کے بعد کہ کیس ایک ریڈیالوجسٹ(ریڈیائی ماہر) نے پیش کی ہے ،یہ سب کچھ بہت ہی عجیب ہے ۔"کئی ڈاکٹروں نے پریزنٹیشن (پیش کردہ مواد) کا اچھی طرح جائزہ لیاکیونکہ انہوں نے پہلے کبھی کسی کو بغیر طبی علاج کے چھاتی کے سرطان سے شفاپاتے نہیں دیکھا تھا اور بلکہ انہوں نے کبھی اس سے متعلقہ تحقیقی مقالہ بھی نہیں پڑھا تھا۔

اُس کی چھاتی کا سرطان یکسر غائب ہو چکا تھا۔

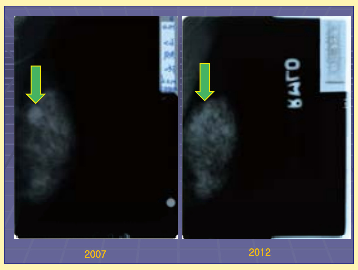

2سینٹی میٹر بڑا غدود غائب ہو گیا

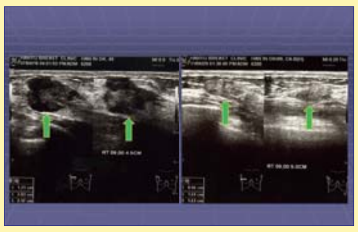

2 الٹرا سونو گرافی...2.17سینٹی میٹر حکم کا جسمانی غدود غائب ہو گیا

"مجھے روحانی شفاکے وسیلہ قوتِ بصارت (بینائی کی قوت) میں بھتری کے بارے میں پیش کرکے بھت خوشی ھوئی۔"

کیس پیش کرنے والے کانام ڈاکٹر
جُون سُنگ کِم
یونیورسٹی آف اُلسان کالج آف
میڈیسن، کوریا۔

بصارت کی کمزوری میں‌طبی نابینا پن بھی شامل ہے اور 0.3ڈگری تک نظر کی کمزوری جیسی علامات بھی ہو سکتی ہیں ۔اس کی وجہ سے بے شمار لوگ مالی اور ذہنی اذیت اور مشکلات کا شکار ہو چکے ہیں ۔ عالمی ادارۂِ صحت (ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن) کی 2012میں جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 281ملین لوگ بصارت کی کمزوری کا شکار ہوئے اور اس کی مرکزی وجہ نزدیک بینی اور دُور بینی یعنی نزدیک سے اور دُور سے چیزوں کو مرکزِ نگاہ رکھنا ،آنکھ کی پتلی کے پیچھے روشنی کے انعکاس یا آنکھ کے عدسہ کی کمزوری ہے ۔

معیاری اعدادو شمار کے لئے 38مستند ڈاکٹر منتخب کئے گئے اور انہوں نے دعا سے پہلے اور دعا کے بعد بصارت کی تشخیصات پر از سرِ نو غور و خوص کیا۔حاصل شُدہ نتائج سے ظاہر ہوا کہ خدا کی قدرت کے وسیلہ آنکھوں اور بینائی کی کمزوری میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔

خادم جونگ ہام (عمر32سال) کی نزدیک کی نظر کمزور تھی اور وہ گزشتہ 16سال سے نظر کا چشمہ لگاتے تھے ۔روحانی شفا کی خصوصی عبادت سے پہلے اُس نے اپنے تمام گزشتہ گناہوں سے پوری طرح توبہ کی ۔ 10جون 2011کوانہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کی شفاعت بھری دعا کروائی ۔پھر ہسپتال میں اپنی نظر کا دوبارہ معائنہ کروایا۔اُن کی نظر کی کمزوری دائیں آنکھ میں 0.3سے 05تک اور بائیں آنکھ میں 0.9سے 1.0تک بہتری آ گئی تھی ۔

خادمہ بوکہی کِم (عمر46سال) کی نزدیک کی نظر کمزور تھی اور وہ 15سال سے زاید عرصہ سے چشمہ لگاتی تھیں۔انہیں فاصلے سے اشیاء کو دیکھنے میں مستقل پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ لیکن انہوں نے 17جون 2011کو ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔ انہیں دعاکروانے کے دوران اپنی آنکھوں میں غیر معمولی حرارت کا احساس اور اس کے بعد وہ اشیاء کو صاف صاف دیکھ سکتی تھیں۔اُن کی نظر کا معائنہ کیا گیا تو ظاہر ہوا کہ اُن کی نظر جو0.4/0.2تھی اب بہتر ہو کر 0.8/0.8ہو گئی ہے ۔

گو آج کے دور میں میڈیکل ٹیکنالوجی ترقی کر رہی ہے ، تاہم آپریشن یا ادویات سے بھی نظر کی کمزوری کا علاج مشکل ہے ۔ لہٰذاروحانی شفائوں کے واقعات دیکھنا انتہائی حیرت انگیز بات تھی جہاں لوگ خدا کی قدرت کے وسیلہ اپنی بصارت یعنی نظر کی بحالی پا رہے تھے ۔مجھے ایسے معاملات کو یکجا کر کے اور بحیثیتِ ڈاکٹر اِنہیں پیش کر کے بہت خوشی ہوئی ۔ میں سارا جلال خدا کودیتی اور شکر ادا کرتی ہوں۔

خادم جونگ وُوک ہام (اوپر)
خادمہ بُوکہی کِم (نیچے)

"میرے والدی صاحب کی Parkisnos'sDisease جیسی بیماری جاری رہی اُن کی زبان کا اکڑائو ختم ہوا اور وہ نرم ہو گئی۔"

سسٹر اُکو کیچی کازمی (یما گاٹا مانمن چرچ جاپان)

اِن دنوں میں خدا کی محبت کے سبب سے بہت خوش ہوں۔ گزشتہ جون کو مانمن کے میٹھے پانی کے وسیلہ مجھے ٹریفک حادثہ کے باقی رہ جانے والے اثرات سے شفا ملی تھی ۔میرا زردی مائل چہرہ ٹھیک ہوگیا اور اس کی رنگت بحال ہو گئی ۔آپریشن کی وجہ سے پڑنے والی جھریاں بھی غائب ہو گئیں ۔

حتیٰ کہ میرے باپ کی زبان کا اکڑائوبھی جاتا رہا اور وہ نرم ہو گئی اور اب جب انہوں نے خود کو موآن کے میٹھے پانی میں اتارا تو اس کے بعد سے وہ ٹھیک طرح بول بھی سکتے ہیں ۔

پانچ سال پہلے طبی معائنہ کے بعد بتایا گیاتھا کہ میرے والد صاحب کو 'پارکنسز ڈزیز'ہے ۔اُن کا بدن اور زبان اکڑ چکے تھے ۔اُس وقت انہیں ایک لفظ بولنے میں تقریباً ایک منٹ کا وقت لگتا تھا۔ میں نے انہیں انجیل کی خوشخبری دینے کی پوری کوشش کی اور مدد کی کہ وہ خداوند کو قبول کر لیں ۔ میں نے اپنے گھر میں جی سی این ٹی وی کا سیٹلائٹ رسیور لگایا لیا تھا تا کہ وہ پروگرام دیکھ دیکھ کر ایمان میں ترقی کر سکیں ۔

مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران ہم نے اپنے والد کو شفا کے لئے پیش کرنے کی خاطر روزہ رکھا اور منّت کی دعائیں کیں ۔خداوند کے فضل سے میرے والد اور والدہ نے مانمن سمر ریٹریٹ میں اکٹھے شرکت کی اور خدا کا بہت بڑا فضل پایا اور خدا نے انہیں عجیب کام دکھائے ۔اگلے روز،وہ موآن کے میٹھے پانی کے چشمہ پر گئے جہاں خدا کی قدرت کے کام ظہور پذیر ہوئے ۔بالآخر میرے والد صاحب نے موآن کے میٹھے پانی کے چشمہ میں غوطہ لگایا ۔ نتیجتاً وہ ہر مطلوبہ لفظ کو صحیح ادا کر نے اور بولنے لگے ۔

میری والدہ کی کمر تھوڑی سی جھکی ہوئی (کُبڑی) تھی اور اُن کے گردن کے عضلات موٹے ہو چکے تھے ۔لیکن موآن کے میٹھے پانی کے چشمہ میں اترنے کے بعد عضلاتی مشکل یکسر دھُل گئی اور اُن کی کمر بھی سیدھی ہو گئی ۔

سسٹر اُکو کیچی کازمی (بائیں جانب)،جن کی ماں کی کمر جھُکی ہوئی تھی، اب سیدھی ہو گئی اور اُن کے والد زبان کا اکڑائو ختم ہونے کے بعد بولنے کے لائق ہو گئے

"موآن کا میٹھا پانی خدا کی محبت کی نعمت ہے"

پاکستان سے عزت مآب ڈاکٹر سیمسن جیکب (بانی و صدر کرائسٹس کمیشن چرچ انٹرنیشنل اور ایسوسی ایٹ مشنری آف مانمن سینٹرل چرچ)

سب سے پہلے میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے ہمیں موآن کا میٹھا پانی عطا کیا ہے۔پاکستان کے کئی ایمانداروں نے موآن کے میٹھے پانی کے وسیلہ شفا پائی ہے جس سے ہمیں پاکستان میں متحرک خدمت کا موقع ملا ہے ۔ مجھے ذیابیطس اور بلند فشارِ خون(ہائی بلڈ پریشر) کی وجہ سے ٹخنوں کے جوڑوں میں درد تھا اور نظر کمزور تھی ۔جولائی میں کوریا آنے سے کچھ ہی عرصہ پہلے میرے ٹخنوں پر سوزش ہو گئی اور اِ ن میں شدید درد تھا۔میں دعا کرتے وقت گھٹنے نہیں ٹیک سکتا تھا اور ٹھیک طرح سے چل بھی نہیں سکتا تھا۔لیکن میں نے اپنے خاندان کو بتایا کہ کوریا جا کر مجھے ضرور شفا مل جائے گی ۔مجھے پختہ یقین تھا کیونکہ جانے سے پہلے مجھے اپنے کمرے میں فضل کی میٹھی بارش صاف صاف محسوس ہوئی تھی ۔

میں نے کوریا پہنچ کر یکم سے تین اگست تک خواتین اور حضرات کے لئے مانمن سمر ریٹریٹ میں شرکت کی جس کا انعقاد ڈیوکیوسان ریسارٹ ، جیونبُک صوبہ میں کیا گیا تھا۔میں ویڈیو پریزنٹیشن کے ذریعہ مانمن سمر ریٹریٹ میں پہلے ہیں تتّیئے ،مچھروں سے جان چھڑانا اور اراکین کے ساتھ ٹھیس کر بیٹھنا دیکھ چکا تھا۔

اس وقت میں نہایت بابرکت محسوس کر رہا ہوں کہ پہلی ہی بار سمر ریٹریٹ میں شریک ہو سکا ہوں ۔ ایک تتّیہ میرے ہاتھ پر لگ بھگ دو گھنٹے تک بیٹھا رہا ۔ اس کے علاوہ میں نے ایک پاسٹر سے دعا والا رومال بھی حاصل کیا (اعمال 19:11-12)جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی ۔اس کے بعد میرے لئے چلنا پھرنا آسان ہو گیا۔

4اگست کو مختلف سمندر پار ممالک سے متعدد پاسبانوں اور ایمانداروں نے صوبہ جیونّام موآن کے میٹھے پانی کے مقام کا دورہ کیا۔میں نے پانی پیا اور آنکھوں پر بھی لگایا ۔ اُس لمحہ عجیب کام ہوئے۔میری کمزور نظر بحال ہو گئی ! میں چھوٹے چھوٹے حروف پڑھنے کے بھی لائق ہو گیا۔ مزید برآں،جب میں نے خود کو موآن کے میٹھے پانی کے چشمہ میں اتارا تو میں نے کھُلی روحانی آنکھوں سے ڈاکٹر لی کا چہرہ دیکھا ،یہ نہایت حیران کُن تجربہ تھا۔

جنرل نعمان نے خود کو دریائے یردن میں سات غوطے دیئے تھے جیسا کہ الیشع نبی نے کہا تھا ، اور شفا پائی تھی۔ اُس کی طرح میں نے بھی اپنے گھٹنوں کے دس سالہ پرانے درد سے شفا پائی جب میں نے سات بار غوطے مارے ۔اب میں گھنٹے ٹیک کر دعا کر سکتا ہوں اور اچھی طرح چل بھی سکتا ہوں ۔

ایک دن، میں نے کراچی اور جون نبارد کے علاقوں میں ایک پیغام دیا اور وہاں حاضر بیماروں کو موآن کا میٹھا پانی دیا ۔میں نے اُن کے لئے دعا کی ۔پھر ،وہاں عجیب و غریب کام ظاہر ہوئے ۔اُن میں سے متعدد لوگوں کو شفا ملی ۔میں بہن سٹیفینی کی دئی گئی ایک گواہی کا ذکر کرنا چاہوں گا۔وہ گونگی اور بہری تھی ۔لیکن موآن کا میٹھا پانی پینے کے بعد وہ سننے اور بولنے لگی ! اس کے علاوہ ،مزید گواہیاں بھی بیان کی جا رہی تھیں ۔خدا کے اتنے بڑے کام نے خدمت کے کام میں ہمارا حوصلہ بڑھایا ۔

انٹرنیشنل ایونجیلیکل چرچ کے ارکان جس میں پاسٹر نواز بھٹی از پاکستان خدمت کرتے ہیں،دانت کی تکلیف ، بال گرنے، اور ایسی دیگر باتوں سے شفا پا گئے ، ہالیلویاہ!

بات صرف یہاں آ کر ختم نہیں ہو جاتی ۔پاکستانی ایماندارپاسٹر تائیسکِ گِل (ڈائجیون مانمن چرچ) کی معاونت سے جی سی این ٹی وی بھی دیکھتے ہیں ،پس اُن کا ایمان زیادہ سے زیادہ بڑھ رہا ہے ۔جی سی این کے وسیلہ مانمن سینٹرل چرچ میں ہونے والی اتوار کی عبادت اور جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں نے اور میرے خاندان نے خدا کا محبت بھرا اور عظیم فضل پایا ہے ۔یہ حقیقتاً ایک عظیم برکت ہے ۔

مجھے ڈاکٹر لی سے ملاقات ہونے پر بے حد فخر ہے ،جنہوں نے انجیلِ مقدس کے وسیلہ عالمگیر مشن کی تکمیل کی ہے اور یہ کہ میں مانمن سینٹرل چرچ کے مشنری کے طور پر کام کرسکتا ہوں۔ میں خدا باپ کا شکر کرتا اور اُسے سارا جلالدیتا ہوں کہ وہ برکات کی سب راہوں میں میری راہنمائی کرتا ہے ۔

4اگست کو330پاسبانوں اور ایمانداروں نے 29مختلف اقوام سے موآن کے میٹھے پانی کے چشمہ کا دورہ کیا۔انہوں نے کھُلی روحانی آنکھوں سے روحانی عالم دیکھا اور ایمان کے ساتھ پانی پینے، اپنے اوپر لگانے اور اس میں غوطے لگانے سے شفا کے کاموں اور دعائوں کے جوابات کا عجیب تجربہ پایا۔عزت مآب ڈاکٹر سیمسن جیکب نے گھٹنے ٹیک کر اور پھر سیدھے کھڑے ہو کر اپنی گواہی دی۔

موآن کا میٹھا پانی

مارہ کے کڑوے پانی کا میٹھے پانی میں تبدیل ہوجانے کا معجزہ خروج 25:15میں درج ہے ۔مارچ 2000میں بائبل مقدس کا یہی معجزہ رونما ہوا جس میں موآن مانمن چرچ کا پانی شامل تھا۔ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور فاصلوں کی حدوں سے بالا تر دعا کے وسیلہ وہ کھارا (نمکین، کڑوا) سمندری پانی تازہ میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا۔ وہ پانی 'موآن کا میٹھا پانی ' کہلاتا ہے ۔ موآن کے میٹھے پانی کا نمونہ FDA(فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن) شعبہ صحت ،اور ہیومن سرورسز امریکہ کو روانہ کیا گیا تاکہ اس کا معائنہ کیا جائے ۔ اُس تنظیم نے تصدیق کی کہ پینے کے لئے یہ نہایت اچھا اور معدنیات سے بھرپور پانی ہے ۔مزید حیرانی کی بات یہ ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے موآن کا میٹھا پانی پیا اور ایمان کے ساتھ اپنے اوپر چھڑکا انہیں اپنی بیماریوں سے شفا مل گئی اور کئی ایمانداروں کے کی دلی مرادیں پوری ہوئیں۔کئی لوگوں نے یہاں مستقل بنیادوں پر آنا شروع کر دیا ہے ۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
الموقع الإلكتروني: www.gcntv.org
البريد الإلكتروني: webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
الموقع الإلكتروني: www.wcdn.org
البريد الإلكتروني: wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
الموقع الإلكتروني: www.manminseminary.org
البريد الإلكتروني: manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
الموقع الإلكتروني: www.urimbooks.com
البريد الإلكتروني: urimbooks@hotmail.com